بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۱)......ویکسین (Vaccine) جس میں خنزیر سے حاصل شدہ وائرس (Virus) داخل ہوگئی ہے، استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟

سوال:

بچوں میں اسہال کی بیماری کا اہم سبب ''روٹا وائرس'' (Rota virus) جو تقریباً ۸۵ فیصد مریض بچوں میں اسہال کا سبب ہوتا ہے اس سے بچاؤ کے لئے ایک ویکسین ہے جو'' روٹارکس'' (Rotarix) کے نام سے پاکستان میں استعمال ہورہی ہے۔ یہ ویکسین بیماری سے بچاؤ کے لیے حفظِ ماتقدّم کے طور پر لگائی جاتی ہے۔

مؤرخہ ۲۲ ر مارچ ۲۰۱۰ء کو یہ بات طبّی تحقیق سے ثابت ہوئی کہ اس ویکسین میں غلطی سے خنزیر کا وائرس (porcine circovirus 1) پورسائن سرکو وائرس شامل ہوگیا ہے، اس وائرس کا شامل ہونا ویکسین کی افادیت پر بھی اثر انداز نہیں ہوتا اور نہ ہی ویکسین میں کسی مضرّت کا باعث ہوتا ہے۔ کیا اس وائرس کے شامل ہونے سے ''روٹارکس'' ویکسین ناپاک یا حرام سمجھی جائے گی یا اس کا استعمال جائز ہوگا یا ناجائز؟

واضح رہے کہ اس ویکسین کا کوئی نعم البدل فی الوقت پاکستان میں نہیں۔

وضاحت:

(۱) مذکورہ وائرس باہر سے خنزیر کے جسم میں داخل ہوتا ہے، البتہ اس کے اصل مأخذ کا دیگر جراثیم کی طرح سائنسدانوں کو علم نہیں۔

(۲) مذکورہ وائرس حیوانات میں سے صرف خنزیر میں ہی ملتا ہے اس لیے اس کا نام خنزیر کا وائرس (porcine circovirus 1) رکھا گیا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ سرکووائرس (circovirus) جس کے بارے میں سوال میں کہا گیا ہے کہ وہ ویکسین میں شامل ہوگیا ہے، اس کی تحقیق کرنے سے معلوم ہوا کہ درحقیقت وہ خنزیر کا کوئی جزء نہیں ہے، بلکہ ایک مستقل جرثومہ ہے جو باہر سے خنزیر کے جسم میں داخل ہوتا ہے اور وہاں داخل ہونے کے بعد اس کی تعداد بڑھتی ہے، اس سے معلوم ہوا کہ اگرچہ وہ خنزیر کے جسم میں پیدا ہوتا ہے لیکن شرعاً اس کا حکم خنزیر کا نہیں سمجھا جائے گا، بلکہ اس کا حکم جراثیم کا ہی حکم ہوگا۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ مذکورہ circovirus مستقل جراثیم کی حیثیت رکھتا ہے اور ماہرینِ فن کا کہنا ہے کہ اس کے اجزاء اگرچہ خنزیر سے پیدا ہوتے ہیں کیونکہ مذکورہ circovirus خنزیر کے خلیہ سے غذا لیتا ہے، لیکن اس کے باوجود مذکورہ جراثیم کا اپنا وجود برقرار رہتا ہے جس کی وجہ سے اس کا DNA (۱) مذکورہ خنزیر کے DNA سے الگ اور مختلف ہے۔

اس کی نظیر یہ ہوسکتی ہے کہ اگر کوئی جانور جو فی نفسہ حلال ہو مثلاً مرغی وغیرہ کوئی حرام جانور مثلاً خنزیر کے اجزاء کھالے تو مذکورہ مرغی کو حرام نہیں قرار دیا جائے گا جبکہ مذکورہ خنزیر کے اجزاء اس کے اندر تبدیل ہوکر مرغی کا گوشت بن گئے ہوں، جس کو شرعی اصطلاح میں ''استحالہ'' کہا جاتا ہے۔

لہٰذا مذکورہ circovirus جراثیم اگر نشہ آور یا مضرِ صحت نہ ہوں تو ان کی وجہ سے اصل حلال چیز حرام نہ ہوگی جیسا کہ دیگر جراثیم جو قدرتی طور پر بعض کھانے پینے کی چیزوں میں شامل ہوتے ہیں، بشرطیکہ اس کا کھانا انسانی صحت کے لئے مضر نہ ہو، مندرجہ ذیل حوالہ ملاحظہ ہو:

Encyclopedia of natural medicine T. Murray et al. (1991) pg 186.

"Lactobacillus acidophilus - is the type of bacteria found in natural yoghurt."

۱۔ مثل پیدا کرنیوالا مادہ جو جینی یا خلقی خصوصیات کے خاکے کا حامل ہوتا ہے: ماخذ چھوٹی اوکسفرڈ انگریزی اُردو ڈکشنری ۲۰۰۹ء صفحہ ۱۷۱

ترجمہ: لیکٹو باسیلس۔ایک قسم کا بیکٹیریا ہے جو قدرتی دہی میں موجود ہے۔

البتہ چونکہ یہ وائرس اصل میں دوا کا مطلوب جزء نہیں تھا، بلکہ غلطی سے اس میں داخل ہوگیا، اس لئے اس دوا کے خریداروں پر لازم ہے کہ وہ کمپنی سے مطالبہ کریں کہ آئندہ اس غلطی سے احتراز کیا جائے۔

فی المبسوط(۲۸٤/۱۱):

قال الشارحؒ: ذکر فی النوادر لوأنّ جدیاً غذی بلبن خنزیر فلا بأس بأکله لأنه لم یتغیر لحمه وما غذی به صار مستهلکاً ولم یبق له أثر۔

وفی البحر (۳٦٥/۸) :

یحل أکل جذع تغذی بلبن الخنزیر لأن لحمه لایتغیر وما تغذی به یصیر مستهلکاً لایبقی له أثر۔

واللّٰه تعالیٰ أعلم بالصواب

سرفراز محمد عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴۳۱/۶/۱۹ھ

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۴۳۱/۶/۲۱ھ

الجواب صحیح

أحقر محمود أشرف غفر اللہ لہٗ

۱۴۳۱/۶/۲۲ھ

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

۱۴۳۱/۶/۲۲ھ

(فتویٰ نمبر: ۳/۱۲۷٦)